فون ۴۴۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روز نامہ
الفضل ربوہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۰/۲۵ | ۱۱ شوال ۱۳۹۱ھ ۳۰ نبوت ۱۳۵۰ ہش ۳۰ نومبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۷۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۹ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۲۸ نبوت کی رپورٹ مظہر ہے کہ :-

اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت اچھی رہی ۔ الحمد للہ ۔

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں ۔

ربوہ ۔ ۲۸ نومبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب کی دختر عزیزہ امۃ النور صاحبہ ایم ۔ اے کا نکاح عزیز لعیق احمد صاحب طاہر واقف زندگی سابق مبلغ انگلستان ابن حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بعوض مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا ۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ تعلق اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے مبارک کرے ۔ آمین

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ایک عظیم مبارک تحریک

اسلام کا جھنڈا دنیا کے ہر ملک میں لہرانے اور سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچانے اور انسانیت کی خدمت کرنے کیلئے آپ نے اپنے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس عظیم مبارک تحریک میں جو نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے نام سے موسوم ہے ۔ فراخدلی سے وعدے لکھوائے اور ادائیگی بھی شروع کر دی ہے ۔ ادائیگیوں کی رفتار کو اور تیز کیجئے ۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مُشکلات کے وقت اگرچہ اضطراب ہوتا ہے مگر توکّل کو کبھی ہاتھ سے نہ دینا چاہئیے

یاس کو ہرگز پاس نہ آنے دو کیونکہ یاس تو کفّار کی صفت ہے

"ساری عقدہ کشائیاں دُعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں ۔ ہمارے ہاتھ میں بھی اگر کسی کی خیر خواہی ہے تو کیا ہے، صرف ایک دعا کا آلہ ہی ہے جو خدا نے ہمیں دیا ہے، کیا دوست کے لئے اور کیا دشمن کے لئے ہم سیاہ کو سفید اور سفید کو سیاہ نہیں کر سکتے ۔ ہمارے بس میں ایک ذرہ بھر بھی نہیں ہے مگر وُہی جو خدا ہمیں اپنے فضل سے عطا کر دے ۔

انسان کو مشکلات کے وقت اگرچہ اضطراب ہوتا ہے مگر چاہیئے کہ توکّل کو کبھی ہاتھ سے نہ جانے دے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی بدر کے موقعہ پر سخت اضطراب ہوا تھا ۔ چنانچہ عرض کرتے تھے یا ربّ ان اھلکت ھٰذہ العصابۃ فلن تعبد فی الارض ابدًا ۔ آپؐ کا اضطراب فقط بشری تقاضا سے تھا کیونکہ دُوسری طرف توکّل کو آپؐ نے ہرگز ہاتھ سے نہیں جانے دیا تھا ۔ آسمان کی طرف نظر تھی اور یقین تھا کہ خدا تعالےٰ مجھے ہرگز ضائع نہیں کرے گا ۔ یاس کو قریب تک نہیں آنے دیا تھا ۔ ایسے اضطرابوں کا آنا تو انسانی اخلاق اور مدارج کی تکمیل کے واسطے ضروری ہے ۔ مگر انسان کو چاہیئے کہ یاس کو پاس نہ آنے دے کیونکہ یاس تو کُفّار کی صفت ہے ۔ انسان کو طرح طرح کے خیالات اضطراب کا وسوسہ ڈالتے ہیں ۔ مگر ایمان ان وساوس کو دُور کر دیتا ہے ۔ بشریت اضطراب خریدتی ہے اور ایمان اس کو دفع کر دیتا ہے ۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۷۱ و ۱۷۲)

پاکستانی ہائی کمشنر مقیم گھانا کے اعزاز میں جماعت احمدیہ کماسی کی دعوت استقبالیہ

آپ نے مشرقی پاکستان کی اصل صورت حال پر تقریر فرمائی

اکرا (بذریعہ تار) پاکستان کے ہائی کمشنر مقیم گھانا ہز ایکسی لنسی اے معید اس ماہ کے اوائل میں جماعت احمدیہ کماسی کی دعوت پر اکرا سے کماسی تشریف لائے ۔ کماسی میں آپ کے تین روزہ قیام کے دوران جماعت کی طرف سے "سٹی ہوٹل" میں ہائی کمشنر صاحب موصوف کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک استقبالیہ دعوت کا اہتمام کیا گیا جس میں علاقہ کے سربرآوردہ حضرات اور معززینِ شہر نے کثیر تعداد میں شرکت کی ۔ اِس موقعہ پر آپ نے تقریر کرتے ہوئے بہت ہی عام فہم اور دلنشین انداز میں مشرقی پاکستان کی اصل صورتِ حال پر روشنی ڈالی ۔

کماسی میں اپنے قیام کے دوران ہز ایکسی لنسی ہائی کمشنر صاحب نے اسوکورے میں احمدیہ ہسپتال کا بھی معائنہ فرمایا ۔ نیز آپ نے احمدیہ سیکنڈری سکول کی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا ۔ اسوکورے کے پیرا ماؤنٹ چیف نے آپ کی تشریف آوری کی خوشی میں روایتی طریق پر ایک پرشکوہ دربار منعقد کیا جس میں گھانا کا قومی لباس "کانٹے کلاتھ" اور وہاں کی مخصوص چپل کا ایک جوڑا بطور تحفہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا ۔ آپ احمدیہ ہائر سیکنڈری سکول کماسی میں بھی تشریف لے گئے جہاں آپ نے طلباء اور ممبران اسٹاف سے خطاب فرمایا ۔ اِس موقع پر آپ نے ایک ہزار نیو سیڈیز کی مالیت کا کھیلوں کا سامان سکول کو بطور تحفہ عطا کرنے کا اعلان فرمایا ۔

(عبد الوہاب بن آدم مبلغ انچارج کماسی مشن ۔ گھانا)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہر قسم کی کامیابی عطا کرے اور دُشمن ناکام و نامُراد ہو

احباب جماعت کو مالی و جانی قربانیوں اور دُعاؤں کے ذریعہ اپنے مُلک اور قوم کی خدمت کرنی چاہیئے

خُدا تعالیٰ کا یہ فیصلہ ہے کہ اسلام بہرحال دُنیا پر غالب آکر رہے گا۔

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۵ اخاء ۱۳۵۰ ہش (۱۵ اکتوبر ۱۹۷۱ء) بمقام مسجد مُبارک ربوہ

مُرتبہ:۔ مکرم یُوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج شعبہ زودنویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

الحمدللہ، طبیعت پہلے سے بہت اچھی ہے۔ ۲۱ جنوری کو مَیں گھوڑے سے گرا تھا اور اس کے بعد بارہ ہفتے ڈاکٹروں کے مشورہ سے لیٹنا پڑا۔ جہاں تک ریڑھ کی دو ہڈیوں کے صحت یاب ہونے کا تعلق تھا، وہ تو ڈاکٹر کہتے تھے کہ جس طرح نوجوانی کی حالت میں جُڑ جانا چاہیئے اُسی طرح ۱۲ دن کے بعد وہ ٹھیک ہوگئیں۔ پہلے ذرا نرم، پھر اس کے بعد ان کے اندر سختی بھی آگئی۔ لیکن ایک تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کمر کے اعصاب میں بھی چوٹ آئی تھی دوسرے لمبا عرصہ لیٹنے کی وجہ سے جگر پر اثر پڑا۔ پھر لمبا عرصہ لیٹنے کی وجہ سے کان کے پیچھے ایک مائع سا ہوتا ہے جو انسان کے BALANCE (بیلنس)، یعنی توازن کو قائم رکھتا ہے۔ اس کے اُوپر بھی اثر پڑا۔ نیز لمبا عرصہ لیٹنے کی وجہ سے ورزش نہیں ہوئی، اس واسطے خون میں شکر کی زیادتی ہوگئی اور لمبا عرصہ لیٹنے کی وجہ سے گھٹنوں میں سختی آگئی۔

یہ عوارض دراصل گرنے کی وجہ سے چوٹ کے نتیجہ میں نہیں بلکہ ایک لمبا عرصہ لیٹنے کے نتیجہ میں پیدا ہوگئے۔ چکر ایک وقت میں اتنے شدید تھے کہ بڑی سخت تشویش اور گھبراہٹ پیدا ہوتی تھی، ساری دُنیا ہی گھومتی رہتی تھی۔ اس سے مجھے خیال آیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا فضل ہے کہ زمین بڑی تیزی سے گھوم بھی رہی ہے اور ایسے سامان بھی پیدا کر دیئے گئے ہیں کہ انسان کو اس کا احساس نہ ہو۔ ہمارا رب بڑا فضل کرنے والا ہے۔

پس جب بیماری کی وجہ سے دورانِ سر کی تکلیف شدت اختیار کرتی تو اس سے بڑی تکلیف ہوتی تھی۔ شکر جو خون میں زیادہ ہوئی وہ بھی فکر کی بات تھی کیونکہ اس کے نتیجہ میں پھر دوسرے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً آنکھوں پر اثر پڑتا ہے، دل پر اثر پڑتا ہے۔ اور مختلف جوارح پر اس کا اثر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ اس قسم کے بد اثرات پیدا نہیں ہوئے۔ الحمدللہ۔

مَیں نے اسلام آباد میں ایک ماہر ڈاکٹر کو دکھایا تو وہ کہنے لگے کہ خون میں شکر کی زیادتی بیماری کی وجہ سے نہیں، بلکہ اس وجہ سے ہے کہ آپ بیمار تو نہیں لیکن بیماری کے کنارے پر کھڑے ہوئے ہیں (یہی کمانڈر شوکت نے کراچی میں بتایا تھا)، اور جب بھی آپ کی ورزش چھُٹ جائے گی آپ کے خون میں شکر آجائے گی۔ کیونکہ

ورزش کے نتیجہ میں

شکر جل جاتی ہے۔ اس واسطے ورزش کا انتظام ہونا چاہیئے۔ یہ شکر خود بخود غائب ہو جائے گی۔

چنانچہ اُن کے مشورہ سے کراچی سے ایک ایسا سائیکل منگوایا گیا، جو ایک انچ چلتا بھی نہیں اور کئی میل کی ورزش بھی کروا دیتا ہے۔ یعنی یہ ورزش کرنے والا سائیکل ہے اس کے پہیئے زمین سے اُٹھائے ہوئے ہیں، آدمی چلاتا ہے تو ورزش ہو جاتی ہے۔ مَیں نے تھوڑے دن ہی یہ ورزش کی ہے۔ اس سے ایک تو یہ اچھا اثر ہوا کہ جو لمبا عرصہ لیٹے رہنے کی وجہ سے جسم کا گوشت بالکل ڈھیلا اور نرم پڑ گیا تھا، اس میں پھر سختی آگئی اور جان پیدا ہوگئی ہے۔ دوسرے میرا احساس یہ ہے (ابھی ٹیسٹ تو غالباً کل صبح ہوگا) کہ خون میں شکر کی جو زیادتی تھی وہ زیادتی نہیں رہی بلکہ (یہ نظام) اپنی اصلی حالت پر آگیا ہے۔ کیونکہ اس بیماری کی بعض علامتیں ہیں مثلاً سر کے پچھلے حصہ میں اگر شکر زیادہ ہو تو ہلکی سی درد اور گھبراہٹ کا ایک احساس ہوتا ہے۔ یا پیشاب کی کثرت ہے اور پیشاب اپنے پیچھے جلن چھوڑ جاتا ہے۔ مگر اب تو بالکل زمانہ صحت والا احساس پیدا ہو چکا ہے۔ کل یا پیر کی صبح کو پھر خون کا ٹیسٹ ہوگا۔ خدا کرے ٹھیک ہی نکلے۔ ویسے احساس کے لحاظ سے تو وہ ٹھیک ہے۔

گھٹنوں کی سختی نے میرے اور آپ کے درمیان بُعد پیدا کر دیا۔ کیونکہ شروع میں ۱۲ ہفتے لیٹنے کے بعد اُن میں اتنی سختی آگئی تھی کہ ایک وقت میں میرا ہاتھ پاؤں تک نہیں پہنچتا تھا۔ یہ شکر ہے کہ سختی لات بند ہونے کی طرف پیدا ہوئی تھی لات کھلنے کی طرف نہیں پیدا ہوئی تھی۔ اب تو آہستہ آہستہ فرق پڑ رہا ہے۔ تھوڑا سا فرق جو رہ گیا ہے اس فرق کے دُور ہونے میں دیر لگ رہی ہے۔ قعدہ کی حالت میں بیٹھ نہیں سکتا۔ پہلے تو کوئی ایک دو فٹ کا فرق تھا۔ اب میری ایڑی لگ جاتی ہے، لیکن شدید درد کے ساتھ۔ اس درد میں فرق پڑ رہا ہے۔ اب مَیں سہارا لے کر بیٹھ جاتا ہوں۔ پہلے تو یہ بھی میرے لئے مشکل تھا۔ بہرحال اس وجہ سے دُوری پیدا ہوئی اور بڑی لمبی دُوری۔ مجھے بڑی گھبراہٹ پیدا ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا

۲۱ جنوری کے بعد اب میں پہلی دفعہ خطبہ جمعہ کے لئے یہاں آیا ہوں۔

یہ ہمارا جمعہ جو ہے یہ اُمتِ محمدیہ کے لئے بہت ہی مفید اور حسین بنایا گیا ہے۔ اس دن ہم سارے آپس میں ملتے ہیں۔ اور خطیب یا دیگر ذمہ دار آدمی جو ہیں ان کو

اُمتِ محمدیہ کی ضروریات

لوگوں کے سامنے رکھنے اور دعائیں کرنے کا اور حالات بتانے کا...

75
Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائیں کرو۔ دنیے کا حالات بتانے کا ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانے کا موقع ملتا ہے اور یہ سلسلہ بڑا ضروری ہے اب تو خطبہ چھپ جاتا ہے کیونکہ طباعت کا کام بڑی ترقی کر گیا ہے۔ اخبار بھی ہر ایک آدمی تک پہنچ جاتے ہیں یعنی ہر اس آدمی تک جو پڑھنا چاہے۔ تاہم بڑا افسوس ہے کہ جماعت میں بھی بعض ایسے لوگ ہیں جو

الفضل کو پڑھتے نہیں

ایک نظر تو ڈالا کریں شاید اس میں آپ کی دلچسپی کی کوئی چیز مل جائے اور خصوصاً اللہ تعالیٰ کے جو فضل جماعت پر نازل ہو رہے ہیں ان کو پڑھا کریں، اس کے بغیر آپ شکر نہیں ادا کر سکتے۔ کیونکہ جس شخص کو یہ احساس ہی نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کتنی رحمتیں اور برکتیں اس پر نازل کر رہا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا شکر کیسے ادا کرے گا اور احساس کیسے پیدا ہوگا جب تک آپ اپنے علم کو up to date (اپ ٹو ڈیٹ) نہ کریں یعنی آج تک جو فضل نازل ہوئے ہیں اس کا پورا علم نہ ہو۔

پچھلے دنوں ایک افسوسناک واقعہ ہوگیا۔ ہمارے مخالفوں نے بعض دوستوں کو ظلم کا نشانہ بنایا چار پانچ دن کے بعد کچھ دوست میرے پاس آئے کہنے لگے یہ لوگ اس طرح ہمارے ساتھ کر رہے ہیں میں ہنس پڑا۔ میں نے کہا چار دن پہلے کی بات کر رہے ہو۔ اب تو جماعت احمدیہ اس سے کہیں آگے نکل گئی ہے۔ اب تو گردن تھک جائیگی اگر ہم نے اس واقعہ کی طرف دیکھنے کے لئے گردن موڑی ہیں خدا تعالیٰ آگے ہی آگے لے جا رہا ہے۔ اس واسطے فکر کی کوئی بات نہیں۔ خدا تعالیٰ جماعت پر اتنے فضل کر رہا ہے کہ مثلاً میں نے ان کو واقعہ بتایا۔ (میں نے کہا) ان چار دنوں میں جو ڈاک میرے پاس آئی ہے یہ ٹھیک ہے وہ اس واقعہ سے پہلے کی ہے لیکن ان چار دنوں کی ڈاک بعد میں آجائے گی۔ لیکن یہ پتہ لگتا ہے کہ چار دنوں میں (چاہے وہ پہلے کے دن ہوں) جماعت کتنی ترقی کر گئی ہے۔ فلاں ملک میں پانچ نئی جماعتیں قائم ہو گئی ہیں فلاں جگہ نئے ہیلتھ سنٹر کھل گئے ہیں اور فلاں جگہ سکول کھل گئے ہیں۔ چنانچہ ان کو میں نے واقعات بتا کر کہا کہ خدا کا فضل جس قوم پر جس جماعت پر اتنا ہو کہ چار دن پہلے کا جماعتی واقعہ دیکھنے کے لئے اسے گردن کے پٹھوں کو تکلیف دینی پڑے اس کو ان چھوٹی چھوٹی باتوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے نا سمجھا ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ بھی دور کر رہا ہے، دور ہو جائے گی۔ خدا تعالیٰ نے یہ تو فیصلہ کر دیا ہے کہ اسلام تمام دنیا پر دوبارہ اسی شان سے غالب آئیگا جیسا کہ اپنی نشأۃ اولیٰ کے زمانے میں بڑی شان سے غالب آیا تھا آپ سوچا کریں کیونکہ جب تک ہم مثال کو نہ سمجھیں آج کے حالات کو نہیں سمجھ سکتے۔

ایران نے اس زمانہ میں چھیڑ چھاڑ شروع کر دی۔ کیونکہ ان کی سرحدوں پر عرب آباد تھے اور ایرانی سمجھتے تھے کہ مسلمانوں میں ایک نئی روح پیدا ہو رہی ہے ہمارے لئے مشکل پیدا ہو گی اس لئے انہوں نے کہا کہ ان (عربوں) کو تنگ کرو۔ چونکہ ایرانیوں نے پہل کی تھی، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی سرحدوں کو محفوظ کرنے کا فیصلہ کیا اور فرمایا اس کا طریق یہ ہے کہ چونکہ ایرانی ہم پر حملہ آور ہو رہے ہیں ہمیں موثر جوابی حملہ کرنا چاہیئے۔ چنانچہ آپ نے

حضرت خالدؓ بن ولید

سے فرمایا کہ جو تمہارے پاس فوج ہے (وہ ارتداد کو رفع کرنے کے لئے سرحدوں ہی پر پھر رہے تھے اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ایران ملوث ہو گیا تھا۔ وہ مسلمانوں کے خلاف لوگوں کو شہ دے رہا تھا) اس کو ساتھ لے کر تم چلے جاؤ اور ایرانیوں کو خاموش کرو۔ حضرت خالدؓ بن ولید کے پاس اس وقت جو فوج تھی انہوں نے اسے جمع کیا۔ ادھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بعض سرداروں کو فرمایا کہ خالدؓ بن ولید کے پاس چلے جاؤ۔ یہ مل ملا کر کل قریباً چودہ ہزار مسلمان تھے۔ ان چودہ ہزار کو لے کر حضرت خالدؓ نے سلطنت کسریٰ جیسی عظیم سلطنت کے خلاف چڑھائی کر دی۔ اگرچہ یہ جنگ دفاعی تھی، جوابی حملہ تھا۔ مگر پھر بھی شام کی طرف جانے سے قبل حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے غالباً آٹھ دس جنگیں تو یقیناً ایرانیوں کے ساتھ لڑی ہیں اور ہر جنگ جو انہوں نے لڑی ہے کوئی دو دن کے وقفہ کے بعد اور کوئی سات دن کے وقفہ کے بعد لڑی گئی ہے ہر جنگ میں ایران کی نئی فوج نئے سردار یعنی کمانڈر انچیف کے ماتحت ان کے مقابلے پر آئی جن کی تعداد ساٹھ ستر ہزار ہوتی تھی اور پھر بالکل تازہ دم۔

گویا مسلمانوں نے اپنے سے ۵-۶ گنا زیادہ تازہ دم فوج کا مقابلہ کیا۔ مسلمانوں کی تعداد چودہ ہزار بھی نہیں رہی۔ ان میں کچھ شہید ہو رہے تھے کچھ زخمی ہو رہے تھے اور پھر نسبتاً طاقتور بھی نہیں رہے تھے کیونکہ جو زخمی ہوتے تھے وہ صحتمند آدمی کی طرح تو بہرحال نہیں لڑ سکتے تھے۔ ویسے ایثار کے جذبہ کے ماتحت آ جاتے تھے مثلاً ذرا فرق پڑا تو جنگ میں شامل ہو گئے۔ تلوار ہاتھ میں پکڑ لی۔ کہا جس طرح ہو سکا ہم جنگ کریں گے۔ بچ جائیں گے یا خدا کی راہ میں شہید ہو جائیں گے

غرض اس عرصہ میں حضرت خالدؓ بن ولید کے ماتحت جو جنگیں ہوئی ہیں ان میں چودہ ہزار مسلمان لڑتے رہے۔ یعنی چودہ ہزار اور کچھ کم کیونکہ ہر جنگ میں شہید اور زخمی ہونے والوں کی وجہ سے تعداد کم ہو رہی تھی اور ہر مقابلے میں ایرانیوں کی تازہ دم فوج تھی کمانڈر انچیف کے ماتحت مقابلے پر آتی تھی۔ جن کی تعداد میں نے بتایا ہے ساٹھ ستر ہزار کے درمیان ہوتی تھی۔ آپ غور کریں اللہ تعالیٰ کا یہ کتنا بڑا فضل ہے کہ

اسلام کی ظاہری حفاظت

کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ سامان پیدا کیا کہ چودہ ہزار سرفروشوں نے ایران جیسی سلطنت کے پرخچے اڑا دئے کیا ان کی ہمت اور طاقت تھی کہ وہ ایسا کر سکتے؟ نہیں! اُن میں اتنی طاقت اور ہمت نہیں تھی۔ پھر کون لڑتا تھا؟ نہ نظر آنے والی طاقتیں لڑتی تھیں جو مسلمانوں کے دل کو سہارا دیتیں اور ایرانیوں کے دل میں بزدلی اور خوف پیدا کرتی تھیں۔ بسا اوقات ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک ایک جنگ میں (صبح سے شام تک ہی جنگ لڑی گئی) ایرانی اپنے پیچھے چالیس اور پچاس ہزار کے درمیان لاشیں چھوڑ کر دوڑے ہیں۔ اور حال یہ ہے کہ وہ چودہ ہزار کے مقابلے پر آئے تھے

آپ ان واقعات پر جتنا زیادہ غور کریں اور ان کا علم حاصل کریں اتنا ہی زیادہ آپ کو پتہ لگے گا کہ ایک عظیم احسان تھا جو اللہ تعالیٰ اس وقت امت مسلمہ پر کر رہا تھا اور یہ سب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور احترام کے قیام کے لئے تھا۔ آپ کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں چودہ ہزار مسلمانوں کی یہ جمعیت جو ایرانیوں سے نبرد آزما تھی (یا دوسری جگہوں پر برسر پیکار تھے وہ بھی مستثنیٰ نہیں) یہ ہمیں انسان نہیں نظر آتے بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اور مخلوق تھی جو اس دنیا میں پیدا کی گئی تھی۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ آج میں ویسا ہی فضل تم پر کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن اگر ان فضلوں کو حاصل کرنا ہے تو تمہیں بھی ویسی ہی مخلوق بننا پڑے گا۔ محض وہی جنگ جس کا مقصد تلوار کے زور سے کسی کے عقائد بدلنے کی کوشش ناکام بنانا ہو اسلامی جنگ اور ثواب کا موجب نہیں ہے۔ بلکہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ فَھُوَ شَھِیْدٌ جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں وہ بھی شہید کا درجہ رکھتا ہے۔

مَنْ قُتِلَ دُوْنَ عِرْضِہٖ فَھُوَ شَھِیْدٌ جو اپنی عزت کی حفاظت کی خاطر جان دیتا ہے خدا تعالیٰ اس کو بھی شہید کا ثواب دے گا۔ اور

مَنْ قُتِلَ دُوْنَ نَفْسِہٖ فَھُوَ شَھِیْدٌ جو اپنے نفس کی حفاظت کے لئے جان دیتا ہے خدا تعالیٰ کی نگاہ میں وہ بھی شہید ہے۔

جیسا کہ ہمارے

پریذیڈنٹ جنرل محمد یحییٰ خاں صاحب

نے اپنی ۱۲ تاریخ کی تقریر میں کہا ہے بھارتی فوجیں ہماری سرحدوں پر جمع ہیں اور کسی وقت حملہ ہو سکتا ہے۔ ان حالات میں انہوں نے قوم کو نصیحت کی۔ انہوں نے قوم سے کچھ امیدیں وابستہ کی ہیں۔ اس نصیحت پر ہم نے عمل کرنا ہے اس لئے کہ وہ عین اسلام کے مطابق ہے اور انہوں نے جو امیدیں وابستہ کی ہیں امت محمدیہ سے وہی امیدیں وابستہ کرنی چاہیئں۔

یہ جنگ اگرچہ بظاہر اسلام کو مٹانے کے لئے تو نہیں لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ جنگ مسلمان کو مٹانے کے لئے ہے اور اگر خدانخواستہ ساری دنیا کے مسلمان مٹ جائیں تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس سے اسلام پر بہرحال ضرب آتی ہے پس گو یہ جنگ عقیدہ بدلنے کے لئے نہیں ہے لیکن اسلام دشمنی کے نتیجہ میں مسلمان سے جو بغض اور حسد ان کے دل میں ہے اس کے نتیجہ میں یہ سارے غصے ہیں۔ ورنہ بھارت ہمسایہ ملک تھا۔ ہمسایوں کی طرح اسے رہنا چاہیئے تھا۔

پس اس وقت آپ نے اپنے مال سے بھی، وقت سے بھی اور اپنی ہر قسم کی مادی قربانیوں سے بھی اور اپنی دعاؤں سے بھی

اپنے ملک کی خدمت

اپنی حکومت کی خدمت اور اپنے بھائیوں کی خدمت کرنی ہے اور اسی کی طرف میں اس وقت آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

دوست میری صحت کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ مجھے پوری صحت دے اور مرتے دم تک پورے کام کی توفیق بخشے۔ بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پاکستان کو ہر قسم کے نقصان اور ہر قسم کی بے عزتی سے محفوظ رکھے اور پاکستان کو ہر قسم کی کامیابی عطا کرے اور پاکستان کے دشمنوں کے مقدر میں ساری ہی ناکامیاں ہوں، عارضی طور پر بھی اور ہمیشہ کے لئے بھی بعض دفعہ عارضی طور پر بھی کچھ نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ خدا تعالیٰ پاکستان کو اس عارضی نقصان سے بھی محفوظ رکھے۔ خدا کرے عارضی نقصان بھی ہمارے دشمن کے حصہ میں آئے اور پھر آخری فتح بھی پاکستان کو ملے اور آخری شکست بھی پاکستان کے دشمن کو نصیب ہو۔

پس دعائیں کریں اور بہت دعائیں کریں حقیقت یہی ہے ۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۔ (الفرقان: ۷۸)

ساری خیر اور برکت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اس سے ایسا تعلق ہو جس سے مجبور ہو کر انسان کا پورا سہارا اور توکل اسی کی ذات پر کرنا اور

دعا کے ذریعہ

اس کی رحمت کو جذب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ چیز ہے جس کے نتیجہ میں انسان کو رحمت ملتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں انسان کو فضل ملتا ہے جس کے نتیجہ میں انسان کو خوشحالی ملتی ہے اور جس کے نتیجہ میں وہ دن ملے گا جس دن ہر انسان اس لئے خوش ہوگا کہ اس کا دل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے نور سے منور ہو گیا اور اپنے پیدا کرنے والے رب سے اس کا تعلق قائم ہو گیا۔ خدا کرے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو جیسا کہ وہ ہم سے چاہتا ہے نباہنے والے ہوں۔ آمین۔

تحریک وقفِ عارضی جماعت کی ترقی کیلئے نہایت ضروری ہے

وقف عارضی کی مبارک تحریک دوررس نتائج کی حامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس تحریک کی داغ بیل ڈالنے کے لئے پہلے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان مبارک سے بھی جماعت کو توجہ دلائی تھی حضور فرماتے ہیں

"جماعت میں یہ روح ہونی چاہیئے کہ جس طرح وہ مالی قربانی کرتی ہے اسی طرح جسمانی قربانی میں بھی حصہ لے۔ استثنائی صورتوں کے علاوہ باقی جس قدر ملازم، زمیندار، تاجر اور پیشہ ور اور جنہیں چھٹیاں مل سکتی ہیں۔ میں ان سب کو تحریک کرتا ہوں کہ ایک یا دو یا تین ماہ جتنا عرصہ کوئی دے سکے تبلیغ کے لئے دیں۔ یہ بھی نفلی نیکی ہے اور میں اس کے لئے بھی کسی کو مجبور نہیں کرتا۔ لیکن یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اگر جماعت نے اس پر عمل نہ کیا تو اس کے نتائج نہایت خطرناک نکلیں گے۔ جماعت کی ترقی کے لئے یہ چیز نہایت ضروری ہے اور ہر فرد بشیر کو آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں ایک نظام کے ماتحت اس میں لازمی طور پر حصہ لینا پڑے گا"

(الفضل خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ مارچ ۱۹۳۷ء)

جملہ احباب کو چاہیئے کہ وقف عارضی کی تحریک میں شامل ہوں۔ دفتر سے فارم وقف طلب فرما کر پُر فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

مجلس خدام الاحمدیہ ہر ماہ کا چندہ ۱۲ تاریخ تک ضرور مرکز کو ارسال فرماویں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ٹارگٹ حاصل کرنے کی مساعی

امسال تحریک جدید کے سال نو کا اعلان فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پاکستانی جماعتوں کے لئے جس ٹارگٹ کی تاکید فرمائی ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لئے بفضلہ تعالیٰ جماعتی اور انفرادی سطح پر قابل قدر کوشش مشاہدہ میں آرہی ہیں۔ مثلاً لاہور کی جماعت نے بچھتر ہزار روپے کے وعدوں کو چوراسی ہزار روپے تک پہنچانے کے لئے ایک اہم اجلاس منعقد کر رہی ہے۔ جیسا کہ جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب کی طرف سے اطلاع ملی ہے اور مقامی مجلس انصار اللہ کے زعیم اعلیٰ مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی اس کار خیر میں ہر ممکن تعاون فرما رہے ہیں۔

چھوٹی جماعتوں میں سے احمد نگر کی جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید نے جو وعدے بھجوائے ہیں وہ ان کے ٹارگٹ سے بھی بڑھ گئے ہیں۔ انفرادی سطح پر بعض دوستوں نے اپنے وعدوں میں اتنا اضافہ فرمایا ہے کہ وہ ٹارگٹ کو پورا کرنے میں ممد و معاون ہوں گے۔ چند مثالیں درج ذیل ہیں۔ ان جماعتوں اور ان کے مخلصین کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

نمبر شمار	نام	سابقہ وعدہ	موجودہ وعدہ
۱	مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی لاہور۔	۲۵۲۵	۳۱۰۰/-
۲	رر چوہدری نصیر احمد صاحب لاہور	۱۲۱۵	۱۵۰۰/-
۳	رر منشی سلطان احمد صاحب سنڈیکے گورایہ ضلع سیالکوٹ	۲۰۷	۱۰۰۰/-
۴	رر شیخ عبداللطیف صاحب اسلام آباد	۳۰۰۰	۴۰۰۰/-
۵	رر ایم عبدالکریم صاحب رازی راولپنڈی۔	۲۲	۱۰۰۰/-
۶	رر عبدالغنی رر رر رر	۵۸	۱۰۰۰/-
۷	رر ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب تربیلا ڈیم ضلع ہزارہ	نیا وعدہ	۱۰۰۰/-
۸	رر ملک محمد صادق صاحب چک ۶۳ گ ب ضلع لائل پور۔	۳۲۰	۱۰۰۰/-
۹	رر ڈاکٹر منظور احمد صاحب بازید خیل پشاور	۵۰۰	۱۰۰۰/-
۱۰	رر رر مرزا عبدالقیوم صاحب نوشہرہ۔	۸۰۰	۱۰۰۰/-
۱۱	رر رر احسان الحق صاحب لاہور۔	نیا وعدہ	۱۲۰۵/-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

وطن عزیز اور خدام الاحمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۱ء کے موقعہ پر جماعت احمدیہ کو عموماً اور خدام کو خصوصاً وطن عزیز کی خاطر ہر قسم کی قربانیوں کے لئے تیار رہنے کی ہدایت فرماتے ہوئے فرمایا۔

"اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ کو عموماً اور اپنے عزیز بھائیوں کو خصوصاً اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ تمہاری مادر وطن آج تمہیں بلا رہی ہے۔ وہ تم سے قربانی چاہتی ہے تم اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وطن کی سالمیت اور حفاظت کے لئے تمہاری طاقتوں کا آخری جزو بھی خرچ ہو جانا چاہیئے۔ تمہارے ذہن ہر قربانی کے لئے تیار اور تمہارے عمل تمہارے ذہنی فیصلوں کی ہر وقت تائید کرنے والے ہوں۔ خدا کرے کہ سارے پاکستانی ہی مادر وطن کی سالمیت پر ہر قربانی کے لئے تیار رہیں لیکن ایک احمدی کو تو بہرحال کسی سے پیچھے نہیں رہنا چاہیئے۔ صرف یہ نہیں کہ وہ کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ بلکہ انہیں دوسروں کی طرف دیکھے بغیر قربانیوں میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانا چاہیئے۔"

(الفضل ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۱ء)

تمام خدام حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے پیش نظر مادر وطن کی سالمیت کے لئے ہر قربانی کے لئے اپنے آپ کو تیار رکھیں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا ناصر دواخانہ ربوہ فون ۶۳۴ گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ فون ۶۴۵۰۰

علیا حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا:۔
"آپ کے سرموں نے میری نظر کو بہت فائدہ بخشا ہے۔ نظر اتنی کمزور ہو گئی تھی کہ کسی جانب نظر بھر کر دیکھنا بھی نظر پر اثر کرتا تھا۔ ذرا سا پڑھنے لکھنے سے نظر تھک جاتی تھی اب نمایاں فرق ہے الحمد للہ۔ دو شیشیاں سرمہ مقوی البصر اور سرمہ نور نظر اور بھیج دیں۔"
قیمت: دونوں شیشی پانچ روپے۔ فہرست ادویہ مفت طلب کریں۔
طبیہ عجائب گھر۔ ایمن آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

برائے فروخت
ایک عدد موٹر سائیکل
۹۰ سی سی ہنڈا ۶۷ ماڈل
اچھی حالت میں ہے۔ خریدار حضرات اس پتہ پر تشریف لاویں۔
نصیر احمد ابن چوہدری محمد شریف صاحب دندان ساز
دارالرحمت وسطی مکان ۲۳/۴ ربوہ

حب اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰ روپے
فی تولہ: ۲ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار!
ماہنامہ
تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں سالانہ چندہ صرف ۲/- روپے (مینجر ایڈیٹر)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ ۸۴ کتب کا
مکمل سیٹ
۲۳ جلدوں میں
ہدیہ/۲۶۰ روپے۔ علاوہ محصول ڈاک
نوٹ: جلد پنجم تاہم اس وقت سٹاک میں ختم ہیں جو دوبارہ چھپ رہی ہیں طبع ہونے پر خریداران کو دی جائیں گی۔ ملنے کا پتہ: فون: ۴۸۱
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار۔ ربوہ

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ
الفرقان ربوہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں الفرقان کے ایڈیٹر مکرم ابوالعطاء صاحب فاضل ہیں سالانہ چندہ ۷ روپے (مینجر)

رائے ۲ هُوَ الشَّافِی
جسمانی دردوں کی دوا
پینز کیور PAINS CURE
کے متعلق محمد جمیل خان صاحب چک ۱۵۱ ۲ گ ب لائلپور لکھتے ہیں:
"آپ کی دوائی ... معجزہ ثابت ہوئی کیونکہ میری والدہ عرصہ سے گھٹنوں کے درد میں بیمار تھی مگر خدا کی شان کہ ۳ کیپسول کھانے پر مکمل شفایاب ہے ابھی آخری ۲ کیپسول لگا یا ہے"
پینز کیور ۱/۰ اپنے قریبی میڈیکل سٹور سے طلب کریں
کیور ہومیوپیتھک کمپنی رجسٹرڈ لاہور و کراچی
تقسیم کنندگان ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیو کیمک گولبازار ربوہ

یک روزہ چوزے بچھیاں چھپنے لیوں کی خوراک ٹیکے
ملنے کا پتہ
خلیل پولٹری فارم ربوہ
ریٹ
یک روزہ بچھیاں ۹۰ فی صد چیک کر ۳۰ روپے سینکڑہ
۳ فی صد زائد ... ایا زائد خریدار کو ۱۰ فی صد زائد
یک روزہ مرغ ۵/۰ روپے سینکڑہ (مینجر)

بالکل نیا تحفہ
کاجل نور بصر
آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے قیمت ۵۰ پیسے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

انتخابات قائدین کے انتخابات کی رفتار تسلی بخش نہیں ابھی بیشتر مجالس ایسی ہیں جہاں سے انتخاب ہو کر مرکز میں تاحال رپورٹ نہیں آئی قائدین اضلاع اس بات کی نگرانی فرمادیں کہ ان کے ضلع کی ہر مجلس میں ماہ نومبر کے اختتام سے قبل ہی قائد کا انتخاب ہو کر اس کی منظوری مرکز سے حاصل کی جائے۔ جو بڑی شہری مجالس ہیں وہ اپنے ہاں زعماء کا انتخاب بھی کروائیں۔

نئے منظور شدہ قائدین فوری طور پر اپنی عاملہ کی تشکیل عمل میں لا کر صدر محترم سے منظوری حاصل کریں۔ اور سابقہ قائدین سے اپنی اولین فرصت میں چارج لے کر مجلس کا کام شروع کر دیں۔ کوشش کریں کہ ان کی عاملہ کا ہر رکن روزانہ کچھ نہ کچھ وقت مجلس کے کام کے لئے ضرور دے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

ہمارے والد صاحب محترم شیخ محمد ابراہیم سخت بیمار ہیں۔ دعا کی درخواست ہے۔
(شیخ محمد اسحٰق ربوہ)

۲۔ خاکسار ان دنوں مالی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ ان پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے احباب جماعت سے دعا کا ملتجی ہوں۔

(۲) میرے برادر نسبتی عزیزم محمد اسلم الیکٹریشن سندھی لیبر یارڈ ہاؤس کو ایک حادثہ پیش آیا ہے۔ ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بھی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے
(مقبول احمد بھٹی میانوالی)

۳۔ میرے خاوند لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ نیز میرا بیٹا اس وقت بعض کاروبار کی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ ہر دو کے لئے احباب کرام سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔
(والدہ شیخ کریم اللہ دارالرحمت غربی ربوہ)

۴۔ عاجز عرصہ گیارہ سال سے ایک ناجائز جھگڑا کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ پریشانی سے بچنے کے لئے اور جھگڑے سے کلی نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(راجہ بشیر الدین احمد سیکرٹری انجمن احمدیہ بڈھہ رانجھا)

۵۔ میرا بچہ عبد اللطیف بعمر ۸ سال عارضہ فالج بیمار ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے (شیخ عبد الرحمٰن قائد خدام الاحمدیہ کرنگی)

قابل تقلید نمونہ

محترم چوہدری عبد الغنی صاحب آف کویت وصیت ۱۶۶۹۱ نے اپنی وصیت کی شرح ۱/۱۰ سے بڑھا کر ۱/۹ کر دی ہے جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

احباب جماعت احمدیہ اور بزرگان سلسلہ و خاندان حضرت مسیح الموعودؑ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ موصی موصوف کی قربانیوں کو قبول فرمائے خدمت سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا کرے نیز ان کے اموال میں برکت دے آمین ثم آمین (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مخلصین جماعت
بشاشت قلب کے ساتھ
ماہ بماہ لازمی چندہ جات ادا فرماتے ہیں۔ (ناظر بیت المال)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۱۵ روپے نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلہٹ اور دیناج پور میں شدید جنگ جاری ہے جیسور میں دشمن کو پیچھے دھکیل دیا گیا

کسی محاذ پر بھی دشمن کو کامیابی حاصل نہیں ہوئی

ڈھاکہ ۲۸ نومبر۔ آج ہندوستانی فوج کے دو ڈویژنوں نے بکتر بند دستوں۔ توپ خانوں اور فضائیہ کی مدد سے سلہٹ۔ دیناج پور اور جیسور میں شدید حملے کر کے پیش قدمی کرنے کی کوشش کی۔ سلہٹ میں تین جانب سے حملہ کیا گیا۔ کومیلا کے مشرقی حصہ میں پیش قدمی کرنے کی کوشش کی۔ سلہٹ اور دیناج پور میں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ البتہ جیسور میں ہندوستانی فوج کو پیچھے دھکیل دیا گیا ہے۔ کسی محاذ پر بھی دشمن کو کامیابی نصیب نہیں ہوئی۔ اور اسے شدید جانی نقصان کا سامنا ہوا ہے۔

آج راولپنڈی میں ہمارے فوجی ترجمان نے مشرقی پاکستان میں ہندوستانیوں کے زبردست حملوں کی تفصیل بیان کی اور بتایا کہ گزشتہ اتوار کے بعد سے ہر روز دشمن مشرقی پاکستان میں کم و بیش چھ ہزار آتشیں گولے پھینک رہا ہے جن پر اسے دس لاکھ روپے سے زیادہ رقم روزانہ خرچ کرنا پڑتی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ دشمن کے حملوں کی شدت میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ ترجمان نے ہندوستان کے اس دعوے کو سراسر غلط اور بے بنیاد بتایا کہ اب بھی مشرقی پاکستان سے لوگ بھاگ کر ہندوستان جا رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ موجودہ حالات میں کسی کے لئے سرحد پار کرنا ممکن ہی نہیں۔

آج ہندوستان نے سرکاری طور پر اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ اس کی فوجیں مشرقی پاکستان کی سرحدوں کو پار کر کے جنگ کر رہی ہیں۔ مگر اس نے اس کے لئے بہانہ یہ پیش کیا ہے کہ ہندوستان اپنے دفاع کی خاطر ایسا کر رہا ہے۔

ریڈیو پاکستان سے اردو خبروں کے اوقات

لاہور ۲۸ نومبر۔ یکم دسمبر سے ریڈیو پاکستان سے اردو میں خبریں مندرجہ ذیل اوقات میں نشر ہوا کریں گی
صبح ۷ بجے ۱۰ منٹ۔ ۱۲ بجے دوپہر ۵ منٹ
۳ بجے سہ پہر ۲ منٹ ۵ بجے شام ۱۰ منٹ
۸ بجے رات ۱۰ منٹ۔ دس بجکر ۴۲ منٹ رات ۵ منٹ

یحییٰ، اندرا اور کوسیجن کے نام صدر نکسن کے خاص پیغامات

واشنگٹن ۲۸ نومبر۔ امریکہ کے صدر مسٹر نکسن نے ہندوستان کی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی پاکستان کے صدر جنرل یحییٰ خان اور روس کے وزیر اعظم کوسیجن کو خاص پیغامات بھیجے ہیں۔ جو کل رات ان تینوں کو پہنچا دیئے گئے ان میں صدر نکسن نے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی پر سخت تشویش اور فکر کا اظہار کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ جنگ کو روکنے کے لئے ہر ممکن کارروائی کی جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر نکسن نے پاک بھارت

معاملات میں ذاتی طور پر مداخلت کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور وہ ان مزید کارروائیوں پر غور کر رہے ہیں جو وہ اس سلسلے میں حالات کو بہتر بنانے کے لئے کر سکتے ہیں۔

اردن کے وزیر اعظم کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

قاہرہ ۲۸ نومبر۔ اردن کے وزیر اعظم کو قاہرہ کے ایک ہوٹل کے سامنے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ اردن کے وزیر اعظم عرب دفاعی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے قاہرہ گئے ہوئے تھے ان کی عمر ۵۱ برس تھی۔

یحییٰ بھٹو ملاقات

اسلام آباد ۲۸ نومبر۔ آج پیپلز پارٹی کے لیڈر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے صدر پاکستان آغا محمد یحییٰ خان سے پھر ملاقات کی جو دو گھنٹے تک جاری رہی۔

ملاقات کے بعد مسٹر بھٹو نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ ہم نے ملک کی موجودہ صورت حال پر گفتگو کی اور صدر نے مجھے مشرقی پاکستان کے تازہ حالات سے آگاہ کیا۔ آپ نے کہا عنقریب میں پھر ان سے ملاقات کروں گا۔

مسٹر بھٹو نے چین کے اعلیٰ اختیارات کے وفد سے لاہور پہنچنے پر ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا چین پہلے کی طرح اب بھی پاکستان کا قابل اعتماد دوست ثابت ہوگا۔

دعائے مغفرت

مکرم محترم چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ امیر جماعت ہائے احمدیہ حیدر آباد ڈویژن کے نوجوان بیٹے عزیزم رفیق احمد صاحب ۲۵-۲۶ نومبر کی درمیانی شب کو ساڑھے تین بجے وفات پا گئے إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔

عزیز مرحوم نے اپنی طویل بیماری میں غیر معمولی صبر کا نمونہ دکھایا۔ ۲۶ نومبر کو بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی میں تدفین ہوئی۔ تدفین مکمل ہونے پر مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(خاکسار ظہور احمد باجوہ۔ ربوہ)

ولادت

مکرم خواجہ عبدالحمید صاحب ڈار آف لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم کے ساتھ پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے۔

(ملک نصیر احمد دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ۲۵ اکتوبر بروز سوموار تیسرا لڑکا عطا فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام عبدالقادر تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور لمبی عمر پانے والا بنائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔

(عبدالستار کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینیجر نیو غلہ منڈی ترقیاتی بنک آف پاکستان
بہاولنگر

مسابقت کی روح کے ساتھ پیش کئے جانے والے

وعدہ جات تحریک جدید سالِ نو

اب وعدہ جات کی بجائے نقد وصولی کی فہرست شائع ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا تو متعدد مخلصین نے انفرادی اور جماعتی سطح پر والہانہ طور پر وعدے اور نقد رقوم پیش کر کے مسابقت کی روح کا مظاہرہ فرمایا جزاہم اللہ احسن الجزاء

اعلان کے بعد پہلے تین دن کے اندر جو فہرستیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض دعا پیش کی گئیں وہ الفضل میں قارئین کرام کی دعاؤں کے لئے قسط وار اشاعت پذیر ہوئیں اب وعدوں کی اشاعت کا سلسلہ جاری نہ رہے گا البتہ جن دوستوں کے متعلق یہ اطلاع ملے گی کہ انہوں نے سال نو تک اپنا حساب سو فیصدی ادا کر دیا ہے تا اطلاع ثانی ان کے اسماء ان شاء اللہ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کرنے کے ساتھ الفضل میں بھی بغرض اشاعت بھجوائے جاتے رہیں گے۔ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ نقد وصولی کی فہرست الگ طور پر بغرض اشاعت دفتر ہذا کو بھجواتے رہیں

(وکیل المال اول تحریک جدید۔)

شکریہ احباب

خاکسار کے داماد عزیز ملک حبیب اللہ خان صاحب مرحوم کی اچانک وفات پر احمدی بھائیوں اور بہنوں نے گھر پر تشریف لا کر یا خطوط اور پیغامات کے ذریعے کثرت کے ساتھ اظہار تعزیت فرمایا ہے ان کا اظہار ہمدردی ہمارے لئے بڑی ڈھارس کا موجب ہے۔ میں ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ خاکسار انفرادی طور پر بھی سب خطوط کا جواب دینے کی کوشش کرے گا تاہم صدمہ کی وجہ سے شاید اس میں تاخیر ہو جائے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا کرے اور میری بچی کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین (عبدالستار خادم اکاؤنٹنٹ الف/ ای ڈی۔ بی آر سی۔ ایبٹ آباد)